حدیث کو متعدد ابواب میں نقل کر کے اس سے مختلف مسائل کا استنباط کرتے ہیں۔ ترتیب و تالیف کے لحاظ سے سنن نسائی کا پایہ بہت بلند ہے[14]

سنن نسائی صحاح ستہ کا رکن عظیم ہے۔ مگر افسوس کہ تعلیقات' حواشی اور شروح کی طرف کم توجہ کی گئی تاہم علامہ جلال الدین سیوطی (م 911ھ) نے زہرالربیٰ کے نام سے اس کی تعلیق لکھی۔ علامہ محمد بن عبدالھادی سندھی (م 1138ھ) اور علامہ شیخ حسین بن محسن انصاری الیمانی (م 327ھ) نے اس کے علمی حواشی لکھے۔ مولانا محمد عطاءاللہ حنیف بھوجیانی نے (م 1408ھ) اس کی شرح لکھی ہے جو التعلیقات السلفیہ کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔ مولانا وحید الزمان حیدر آبادی (م 1238ھ) نے اس کا اردو میں ترجمہ اور شرح لکھی ہے جو مطبوع ہے۔

© rasailojaraid.

امام ابو یعلیٰ موصلی (م 307ھ)

امام ابو یعلیٰ موصلی کا نام احمد بن علی تھا۔ 207ھ میں موصل میں پیدا ہوئے[15] اور 307ھ میں سو سال کی عمر میں موصل ہی میں ان کی وفات ہوئی[16]

ان کے اساتذہ میں محدث کبیر امام یحییٰ بن معین (م 233ھ) کا نام آتا ہے۔ اور تلامذہ میں محدث ابن حبان (م 354ھ) اور امام ابو حاتم رازی (م 377ھ) کے نام ملتے ہیں۔ امام صاحب کے حفظ و ضبط' عدالت و ثقاہت اور تبحر علمی پر علمائے کرام نے اتفاق کیا ہے اور ان کو عادل وثقہ اور حافظ و ضابط لکھا ہے[17]

مسند کبیر و مسند صغیر۔ امام ابو یعلیٰ موصلی نے دو مسندیں لکھیں ان کی مشہور مسند صغیر ہے۔ اس کو ترتیب کے لحاظ سے جامع بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م 1176ھ) نے مسند صغیر کو حدیث کے تیسرے طبقہ میں شمار کیا ہے[18]

مسند صغیر کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ حافظ ابن کثیر (م 774ھ) نے جامع المسانید و السنن اور علامہ محمد بن سلیمان (م 1094ھ) نے جمع الفوائد من جامع الاصول و جمع الزوائد میں اس کی حدیثین درج کی ہیں[19]

© rasailojaraid.